امرود کی کاشت

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ
www.ztbl.com.pk
ZTBL

امرود کی کاشت GUAVA

امرود کا بنیادی تعلق میکسیکو سے پیرو تک امریکہ کے گرم علاقوں کو تصور کیا جاتا ہے۔تاہم موجودہ دور میں یہ زیادہ تر جنوبی ایشائی ملکوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔جن میں پاکستان، انڈیا، کیوبا اور برازیل شامل ہیں۔ یہ پاکستان کے تمام صوبوں میں آسانی سے کاشت کیا جاتا ہے۔ان میں زیادہ تر حیدر آباد، لاڑکانہ، خیر پور، ملتان، سرگودھا، گوجرانوالہ، لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، کوہاٹ، ہزارہ، ڈیرہ اسماعیل خان، بنوں اور دیگر کئی علاقوں میں کاشت کیا جارہا ہے۔پورے پاکستان میں یہ تقریباً 144556 ایکڑ پر کاشت کیا جارہا ہے۔جس سے تقریباً 468.3 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

پاکستان میں امرود کی فی ایکڑ پیداوار 25 تا 30 من ہے جو کہ اس کی پیداواری صلاحیت سے بہت کم ہے چونکہ پاکستان ایک ترقی یافتہ ملک نہیں ہے۔اس لئے یہاں پر فصل کی کٹائی کے عمل سے لے کر منڈی رسائی تک بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔امرود کے پھل کو توڑنے کے لئے روائیتی طریقہ ہی استعمال کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے جو پھل پوری طرح پک چکا ہو وہ زمین پر گرتے ہی خراب ہو جاتا ہے اور جو ابھی درمیانی حالت میں ہو وہ بہتر کوالٹی کی پیکنگ نہ ہونے کی وجہ سے منڈی تک پہنچنے سے پہلے ہی خراب ہو جاتا ہے۔کیونکہ سڑکیں ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے منڈی تک پہنچنے میں کافی ٹائم لگ جاتا ہے۔اور دوسری طرف ٹرکوں میں بھی اس قسم کی سہولیات نہیں ہوتی کہ پھل کو مناسب درجہ حرارت، نمی اور آب و ہوا مہیا کیا جا سکے۔جس کی وجہ سے پھل کے گلنے سڑنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ تو اس طرح پاکستان میں امرود کی کل پیداوار کا 20 تا 40 فیصد بعد از برداشت مراحل میں ضائع ہو جاتا ہے۔

غذائی اہمیت

پاکستان میں امرود پھلوں کے ضمن میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔غذائی اعتبار سے امرود کو وٹامن سی کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔کیونکہ اس کے 100 گرام پھل میں 280 ملی گرام وٹامن سی کے علاوہ وٹامن اے، فاسفورس، چونا اور فولاد بھی شامل ہے۔اس کے پھل سے جوس، جام وجیلی اور گودے کا پیسٹ تیار کیا جاتا ہے۔

آب و ہوا

یہ پودا گرم مرطوب اور نیم گرم مرطوب خطوں میں بہت کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔اس کے لئے 23 سے 28 درجہ سینٹی گریڈ موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ یہ بہت سخت جان ہے اس لئے اس کو ٹھنڈے علاقوں میں بھی اگایا جا سکتا ہے۔تاہم چھوٹے پودے سردی کو برداشت نہیں کر سکتے اس لئے پہلے تین سال تک سردی سے بچاؤ کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

زمین

امرود کا درخت بھاری زمینوں سے لیکر ریتلی زمینوں جن کا کیمیائی تعامل 4.5 سے 8.5 ہے یہ آسانی سے اگایا جاسکتا ہے۔ یہ سیم زدہ زمینوں میں بھی اگایا جاسکتا ہے۔ تاہم اس کی اعلیٰ درجہ کی زیادہ پیداوار کیلئے بہتر نکاس والی زمین موزوں تصور کی جاتی ہے۔ اور دوسرے پھلدار پودوں کی بدولت یہ کلراٹھی زمینوں میں بھی اگایا جاسکتا ہے۔

افزائش نسل

تجارتی پیمانے پر امرود کی افزائش نسل بیج سے کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ قلم، داب اور چشمہ سے بھی کی جاسکتی ہے۔ تاہم بافتہ کاری (ٹشو کلچر کے ذریعے اعلیٰ قسم کے پودے تیار ہوسکتے ہیں۔ ان طریقہ کاشت کی تفصیل درج ذیل ہے:

بیج کے ذریعے کاشت

ہمارے ہاں زیادہ تر امرود بذریعہ بیج کاشت ہوتا ہے۔ ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اس طریقہ سے تیار شدہ امرود کوالٹی اور پھل کی خصوصیات کے لحاظ سے یکساں نہیں ہوتے۔ اس طریقہ میں اچھی کوالٹی کے صحیح پکے ہوئے صحتمند پھلوں کو اچھی طرح دھو کر ان سے بیج بحفاظت نکال کر ریت سے ملا کر گودا صاف کرلیں اور پھر انہیں راکھ میں رکھ لیں۔ یاد رہے تازہ بیجوں کا اُگاؤ بہتر ہوتا ہے تاہم ان کا چھلکا کافی سخت ہوتا ہے جس کے باعث اُگنے میں دقت پیش آتی ہے۔ لہٰذا زیادہ اگاؤ حاصل کرنے کے لئے امرود کے بیج کو 10 سے 15 روز کے لئے پانی میں رکھیں اور ہر روز پانی بدلتے رہیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ امرود کے صاف بیج کو 50 فیصد ایسیٹک ایسڈ (سرکہ) کے محلول میں ایک منٹ کیلئے رکھ کر صاف پانی سے دھو کر کاشت کریں۔ ان بیجوں کو کاشت کرنے کیلئے 1-1/2 میٹر چوڑی اور 20 سے 25 سینٹی میٹر اونچی پٹڑیاں بنائیں ان پٹڑیوں پر 10

سے 15 سینٹی میٹر کے فاصلے پر لائنیں لگا کر 1/2 سینٹی میٹر کی گہرائی پر کاشت کر کے بھل سے ڈھانپ دیں اور مناسب نمی برقرار رکھیں۔ بیج 4 سے 5 ہفتوں میں اُگ آئیں گے۔ جب پودے 8 سے 10 سینٹی میٹر کے ہو جائیں تو انہیں کیاریوں میں منتقل کر دیں اور جب پودوں کی عمر تقریباً ایک سال ہو جائے تو انہیں باغ میں منتقل کر دیں۔

طریقہ کاشت

پودے لگانے سے پہلے زمین اچھی طرح تیار کر لیں نومبر۔دسمبر میں ان کیلئے گڑھے کھود لیں پودوں اور قطاروں کے درمیان 25 سے 30 فٹ کے فاصلے پر مربع نما طریقے سے باغ لگائیں۔

شاخ تراشی

عام طور پر امرود میں شاخ تراشی کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم پودے کو مضبوط کرنے کے لئے چھوٹی عمر میں شاخ تراشی کرنی چاہیے۔ پھل توڑنے کے بعد کچھ شاخیں بہت جھک جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ تنے پر نچلے حصے میں نکلنے والی چھوٹی شاخوں کو بھی کاٹ دینا چاہیے۔ گرمیوں میں پھل کی مکھی آتی ہے۔ اس سے بچاؤ بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ باغ میں موجود جڑی بوٹیوں کو بھی تلف کر دینا چاہیے۔

آب پاشی

آپ پاشی کا انحصار علاقے کی آب و ہوا اور زمین کی خاصیت پر ہے چھوٹے پودوں کو سارا سال کم وقفے سے پانی دینا چاہیئے۔ پودوں کو اس وقت پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔جس وقت ان پر پھل لگا ہو۔ تاہم پھولوں کے وقت پانی روک دیں تا کہ بار آوری اچھی طرح سے ہو۔گرمی کے موسم میں 10 دن کے بعد اور سردی کے موسم میں 25 دن کے بعد آب وہوا کو دیکھ کر آبپاشی کریں۔ پودے کو سخت سردی اور کورے سے بچانے کیلئے بھی پانی دینا چاہیئے۔

کھاد

چونکہ امرود کے پودے سال میں دو دفعہ پھل دیتے ہیں۔ اس لئے ان کو کافی مقدار میں کھادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔کھاد کا استعمال پودے کی عمر کے مطابق کرنا چاہیئے۔تمام کھادیں تنے سے ایک فٹ دور ڈالنی چاہئیں۔کھادیں دو اقساط میں دینی چاہئیں۔پھل توڑنے کے بعد اور سردیوں میں پھل آنے سے پہلے۔

عام طور پر درج ذیل سفارشات کے مطابق کھاد کا استعمال کرنا چاھئیے(کلو گرام فی پودا)

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد	یوریا	ڈی اے پی	ایس او پی
1سال	20 کلوگرام	125 گرام	-	-
2سال	20 "	1/4 کلوگرام	1/4 کلوگرام	-
3سال	30 "	1/2 "	1/2 "	1/2 کلوگرام
4سال	40 "	3/4 "	3/4 "	3/4 کلوگرام
5سال اور اس سے زائد	50 "	1 کلوگرام	1 کلوگرام	1 کلوگرام

اقسام

امرود کی تمام اقسام کو ان کے نام گودے اور پھل کی مناسبت سے دیا گیا ہے۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

الله آباد

اس کا پھل سفید اور بڑا ہوتا ہے بیج سخت ہوتے ہیں۔

سیڈ لیس

اس قسم کے امرود میں بیج نہیں ہوتے پیداوار بھی کم ہوتی ہے۔

کریلا

یہ ناشپاتی شکل کا ہوتا ہے۔ گودے کا رنگ سرخ یا سفید ہوتا ہے۔

حفصی

یہ قسم زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔ اس کا پھل گول اور گودا سرخ ہوتا ہے۔

سفیدہ

اس کا پھل گول چھلکا صاف ذائقہ لذیذ اور میٹھا ہوتا ہے۔

چینی دار

ان کے پھلوں پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان ہوتے ہیں۔ ان کا ذائقہ بھی لذیذ ہوتا ہے۔

کیڑوں اور بیماریوں کا تدارک

پھل کی مکھی

امرود کے پھل کو چھوٹے چھوٹے کئی کیڑے نقصان پہنچاتے ہیں لیکن سب سے زیادہ نقصان پھل کی مکھی سے ہوتا ہے۔امرود کے پھل کی مکھی تقریباً5 ملی میٹر تک لمبائی میں ہوسکتی ہے۔اوراس کا رنگ کالا اور پیلا ہوتا ہے۔جبکہ Caribbean Fruit Fly، 12-14 ملی میٹر تک بھی ہوسکتی ہے۔اس کی رنگت پیلی سے بھوری اور پرنمونہ دار ہوتے ہیں۔پھل کی مکھی کا زیادہ تر حملہ گرمیوں میں ہوتا ہے۔یہ مکھی پھل کے اندر اپنا ڈنگ داخل کر دیتی ہے اور وہیں پر انڈے دیتی ہے جس سے چھوٹی چھوٹی سنڈیاں پیدا ہوتی ہیں۔جو گودے کو کھانا شروع کردیتی ہیں۔جس سے پھل گل سڑ کر گر جاتا ہے۔

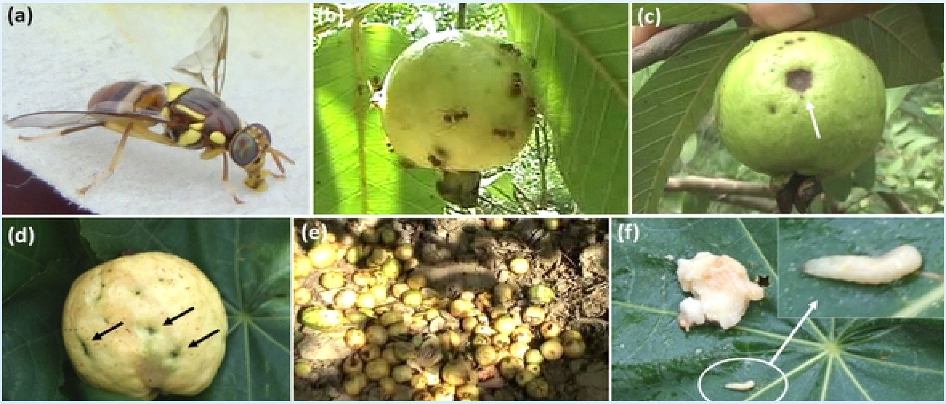

تدارک (1)۔ ڈپٹریکس 100 سے 150 گرام فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں نیز گرتے ہوئے پھل کو اکٹھا کر کے ضائع کردیں۔جنسی پھندوں کا استعمال پھل کی مکھی کو کنٹرول کرنے کیلئے بہت سودمند ثابت ہوتا ہے۔

(2) کپاس کے پھندے میں 1 ملی لیٹر Methyle Eugenol لگا کر درخت پر لٹکا دیں۔اس طرح کے 20 پھندے ایک ایکڑ کے لئے کافی ہوتے ہیں۔

گدھیڑی۔ اس کے بالغ اور بچے دونوں امرود سے رس چوستے ہیں۔اس کا حملہ درختوں کی شاخوں اور کونپلوں پر ہوتا ہے۔جس سے پھل گلنا سڑنا اور گرنا شروع ہو جاتا ہے۔تدارک کے لئے حملہ شدہ پودوں کے نیچے سیون ڈسٹ 100 سے 125 گرام فی پودا ڈالیں اور جون سے دسمبر تک پودے کے نیچے ہل چلائیں۔

تنے کی گڑوائیں۔ یہ شاخوں میں سوراخ کر کے ٹہنیوں کے اندر چلے جاتے ہیں اور ٹہنیاں سوکھ جاتی ہیں سوکھی ہوئی ٹہنیاں کاٹ دیں اور میٹاسسٹاکس 2.5 ملی لیٹر فی لیٹر پانی کے حساب سے محلول بنا کر تین دفعہ سپرے کریں۔

امرود کا سوکا

یہ بیماری باغات میں کاشتی امور کو بے احتیاطی سے انجام دینے اور گرمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔جس سے پودا آہستہ آہستہ سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔اس کے لئے کاشتی امور کو بروقت سرانجام دیں اور جو پودے جڑوں کے گلنے سڑنے سے سوکھ رہے ہوں تو تنے کے ارد گرد پانی میں 100 سے 200 گرام ریڈویل گولڈ پودے کی عمر کے مطابق دیں۔

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ اپلائیڈ ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848-2840842-2842867

جاری کردہ: شعبہ اپلائیڈ ٹیکنالوجی ، زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد